کلیات

باقیاتِ شعرِ اقبال

(متروک اردو کلام)

حصہ دوم

مرتبہ

ڈاکٹر صابر کلوروی

اقبال اکادمی پاکستان

کیوں نہ ہو ، اس شاہ کو زیبا ہے ایسا ہی وزیر
ذات ہو جس کی شہنشاہانِ عالم کا وقار

شکریہ احساں کا اے اقبال لازم تھا مجھے
مدح پیرائی امیروں کی نہیں میرا شعار

۱- بیاض اوّل، ص ۳۹، بیاض اعجاز، ص ۲۲۶

ہمارا تاجدار

(بیادگار شاہی دربار تاجپوشی ہز امپیریل میجسٹی جارج پنجم بمقام دہلی)

ہمائے اوجِ سعادت ہو آشکار اپنا
کہ تاج پوش ہوا آج تاجدار اپنا

اسی کے دم سے ہے عزت ہماری قوموں میں
اسی کے نام سے قائم ہے اعتبار اپنا

اسی سے عہدِ وفا ہندیوں نے باندھا ہے
اسی کے خاکِ قدم پہ ہے دل نثار اپنا[۱]

۱- مخزن، جنوری ۱۹۱۲ء